احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 10 نومبر 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 10 نومبر 2001ء 23 شعبان 1422 ہجری - 10 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 257

پسندیدہ امر ظاہر ہونے پر دعا

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضور ﷺ جب کوئی پسندیدہ امر ظاہر ہوتا دیکھتے تو یہ دعا کرتے تھے تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی عزت و جلال سے تمام نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔ اور جب کوئی ناپسندیدہ امر دیکھتے تو یہ دعا کرتے ہر حال میں خدا ہی حمد و ثنا کے لائق ہے۔

(سنن ابن ماجه كتاب الادب باب فضل الحامدين حديث نمبر3793)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ امید مت رکھو کہ کوئی اور منصوبہ انسانی نفس کو پاک کر سکے۔ جس طرح تاریکی کو صرف روشنی ہی دور کرتی ہے اسی طرح گناہ کی تاریکی کا علاج فقط وہ تجلیات الٰہیہ قولی و فعلی ہیں جو معجزانہ رنگ میں پرزور شعاعوں کے ساتھ خدا کی طرف سے کسی سعید دل پر نازل ہوتی ہیں اور اس کو دکھا دیتی ہیں کہ خدا ہے اور تمام شکوک کی غلاظت کو دور کر دیتی ہیں اور تسلی اور اطمینان بخشتی ہیں۔ پس اس طاقت بالا کی زبردست کشش سے وہ سعید آسمان کی طرف اٹھایا جاتا ہے۔ اس کے سوا جس قدر اور علاج پیش کئے جاتے ہیں سب فضول بناوٹ ہے۔ ہاں کامل طور پر پاک ہونے کے لئے صرف معرفت ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ پردرد دعاؤں کا سلسلہ جاری رہنا بھی ضروری ہے کیونکہ خدا تعالیٰ غنی بے نیاز ہے۔ اس کے فیوض کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے ایسی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے جو گریہ اور بکا اور صدق و صفا اور درددل سے پر ہوں۔ تم دیکھتے ہو کہ بچہ شیرخوار اگرچہ اپنی ماں کو خوب شناخت کرتا ہے اور اس سے محبت بھی رکھتا ہے اور ماں بھی اس سے محبت رکھتی ہے مگر پھر بھی ماں کا دودھ اترنے کے لئے شیرخوار بچوں کا رونا بہت کچھ دخل رکھتا ہے۔ ایک طرف بچہ دردناک طور پر بھوک سے روتا ہے اور دوسری طرف اس کے رونے کا ماں کے دل پر اثر پڑتا ہے اور دودھ اترتا ہے۔ پس اسی طرح خدا تعالیٰ کے سامنے ہر ایک طالب کو اپنی گریہ وزاری سے اپنی روحانی بھوک پیاس کا ثبوت دینا چاہئے تا وہ روحانی دودھ اترے اور اسے سیراب کرے۔

غرض پاک وصاف ہونے کے لئے صرف معرفت کافی نہیں بلکہ بچوں کی طرح دردناک گریہ وزاری بھی ضروری ہے۔ اور نومید مت ہو اور یہ خیال مت کرو کہ ہمارا نفس گناہوں سے بہت آلودہ ہے۔ ہماری دعائیں کیا چیز ہیں اور کیا اثر رکھتی ہیں کیونکہ انسانی نفس جو دراصل محبت الٰہی کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہ اگرچہ گناہ کی آگ سے سخت مشتعل ہو جائے پھر بھی اس میں ایک ایسی قوت توبہ ہے کہ وہ اس آگ کو بجھا سکتی ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک پانی کو کیسا ہی آگ سے گرم کیا جائے مگر تاہم جب آگ پر اس کو ڈالا جائے تو وہ آگ کو بجھا دے گا۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم - روحانی خزائن جلد 21 ص 33)

پروگرام IT نمائش و کانفرنس

(ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

مورخہ 10 نومبر بروز ہفتہ

افتتاحی تقریب: 4:30 بجے شام

پہلا ٹیوٹوریل: 6:15 بجے شام

اوقات نمائش برائے مردحضرات:

6:15 تا 7:45 بجے شام

مورخہ 11 نومبر بروز اتوار

IT کے موضوع پر ایک اہم لیکچر 8:30 بجے صبح

اوقات نمائش برائے مردحضرات:

10:00 تا 11:30 بجے صبح

دوسرا ٹیوٹوریل:

10:00 تا 11:30 بجے صبح

اوقات نمائش برائے خواتین:

11:30 تا 1:00 بجے دوپہر

تیسرا ٹیوٹوریل:

11:30 تا 1:00 بجے دوپہر

اختتامی تقریب: 2:00 دوپہر

احباب IT نمائش اور کانفرنس کا پروگرام نوٹ فرمالیں اور زیادہ سے زیادہ شرکت فرما کر شرکاء کی حوصلہ افزائی فرمائیں اور مستفید ہوں۔

(چیرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

پھول، سبزیوں کے بیج

امپورٹڈ بیجوں کی پنیریاں، گل داؤدی، گلاب گروجن کے پودے کٹ گلاب، موسمی سبزیوں کے بیج اعلیٰ کوالٹی خوشبو والے گلاب کی پتیاں، بوکے، گلدستے، ٹیوب راز کی سٹک۔ پودوں کو دینے کے لئے کھاد کے پیکٹ دستیاب ہیں۔

نیز گھروں میں خوبصورت پلاٹ بنوانے کے لئے نرسری سے تعاون حاصل کریں۔

(نگران گلشن احمد نرسری)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 182)

ایک نہایت لطیف اور پراز روحانیت فقرہ

سیدنا محمود المصلح الموعود کے قلم مبارک سے:-

"حضرت مسیح موعود سے ایک بات میں نے بارہا سنی ہے- آپ ترکیہ کے سلطان عبدالحمید خان کا جو معزول ہو گئے تھے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ سلطان عبدالحمید خان کی ایک بات مجھے بڑی ہی پسند ہے- جب یونان سے جنگ کا سوال اٹھا تو وزراء نے بہت سے عذرات پیش کر دیئے- دراصل سلطان عبدالحمید کا منشاء تھا کہ جنگ ہو مگر وزراء کا منشاء نہیں تھا- اس لئے انہوں نے بہت سے عذرات پیش کئے- آخر انہوں نے کہا- جنگ کے لئے یہ چیز بھی تیار ہے اور وہ چیز بھی تیار ہے لیکن کسی اہم چیز کا ذکر کر کے کہہ دیا کہ فلاں امر کا انتظام نہیں ہے- مثلاً یوں سمجھ لو کہ انہوں نے کہا (اور غالباً یہی کہا ہوگا) کہ تمام یورپین طاقتیں اس وقت اس بات پر متحد ہیں کہ یونان کی امداد کریں اور اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں- حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ جب وزراء نے اپنا مشورہ پیش کیا اور مشکلات بتائیں اور کہا کہ فلاں چیز کا انتظام نہیں تو سلطان عبدالحمید نے جواب دیا کہ کوئی خانہ تو خدا کے لئے بھی چھوڑنا چاہئے- حضرت مسیح موعود سلطان عبدالحمید کے اس فقرہ سے بہت ہی لطف اٹھاتے تھے- اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس کی یہ بات بہت ہی پسند ہے- تو مومن کے لئے اپنی کوششوں میں سے ایک خانہ خداتعالیٰ کے لئے چھوڑنا ضروری ہوتا ہے- درحقیقت سچی بات یہ ہے کہ مومن کبھی بھی ایسے مقام پر نہیں پہنچتا بلکہ دراصل کوئی شخص بھی ایسے مقام پر نہیں پہنچتا جب وہ کہہ سکے کہ اب کوئی رستہ کمزوری کا باقی نہیں رہا........

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ پہلے اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھو اور پھر خداتعالیٰ پر توکل کرو- یعنی جہاں تک تم کام کر سکتے ہو کرو- لیکن جب تمہارے ہاتھ شل ہو جائیں اور تمہارے تمام سامان ختم ہو جائیں- اس وقت تم سجدے میں گر جاؤ اور اللہ تعالیٰ کی مدد مانگو اور اس پر توکل کرو- گویا جب تم ساری تدابیر اختیار کر لو اور تمہاری عقل کہتی ہو کہ اب کوئی چیز باقی نہیں رہی اور دنیا کے علوم کہتے ہوں کہ جتنے علاج ممکن تھے وہ سب ہو چکے- جب فراست کہتی ہو کہ اب کوئی رخنہ باقی نہیں رہا اور جب تجربہ کہتا ہو کہ اب کوئی سقم نہیں رہا- اس وقت تم کہو کہ اس کام میں ضرور کوئی نہ کوئی رخنہ ہے جسے خدا پورا کرے گا-"

(تفسیر کبیر جلد ششم ص 542)

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اسکو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا
ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

تخلیق کائنات کا جمالیاتی پہلو

حضرت مصلح موعود کی ایک اور مبارک تحریر جس کے ذریعہ خلق کائنات کا اہم فلسفہ اور جمالیاتی پہلو اجاگر ہوتا ہے- فرمایا:-

"یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے مختلف جانور مختلف کاموں کے لئے پیدا کئے ہیں- کوئی خوبصورتی کے لئے کہ دیکھنے میں خوبصورت معلوم ہوتا ہے کوئی آواز کے لئے کہ اس کی آواز بہت عمدہ ہے- کوئی کھانے کے لئے کہ اس کا گوشت اچھا ہے- کوئی دوائی کے لئے کہ اس کے گوشت میں کسی مرض سے صحت دینے کی طاقت ہے- صرف جانور اور حلال دیکھ کر اسے نہیں کھانا چاہئے- ہوسکتا ہے کہ ایک جانور کا گوشت صحت کے لئے مضر نہ ہو مگر وہ مثلاً بعض فصلوں یا انسانوں میں بیماری پیدا کرنے والے کیڑوں کو کھاتا ہو تو گوشت کے لحاظ سے اس کا گوشت حلال بھی ہوگا اور طیب بھی- مگر پھر بھی بنی نوع انسان کا عام فائدہ دیکھتے ہوئے اس کا گوشت طیب نہ رہے گا- کیونکہ اس کے کھانے کی وجہ سے انسان بعض اور فوائد سے محروم رہ جائیں گے-

مجھے بچپن ہی میں یہ سبق سکھایا گیا تھا- میں بچپن میں ایک دفعہ ایک طوطا شکار کر کے لایا- حضرت مسیح موعود نے اسے دیکھ کر کہا کہ محمود! اس کا گوشت حرام تو نہیں- مگر اللہ تعالیٰ نے ہر جانور کھانے کے لئے ہی پیدا نہیں کیا- بعض خوبصورت جانور دیکھنے کے لئے ہیں کہ انہیں دیکھ کر آنکھیں راحت پائیں- بعض جانوروں کو عمدہ آواز دی ہے کہ ان کی آواز سن کر کان لذت حاصل کریں- پس اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہر حس کے لئے نعمتیں پیدا کی ہیں وہ سب کی سب چھین کر زبان ہی کو نہ دے دینی چاہئیں- دیکھو یہ طوطا کیسا خوبصورت جانور ہے- درخت پر بیٹھا ہوا دیکھنے والوں کو کیسا بھلا معلوم ہوتا ہوگا-"

(تفسیر کبیر طبع دوم جلد 4 صفحہ 263)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 12 نومبر 2001ء

5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
5-55 a.m	چلڈرنز کلاس
6-25 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
6-50 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
7-55 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
8-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-30 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
12-00 p.m	مشاعرہ
1-00 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-35 p.m	سفر ہم نے کیا
1-55 p.m	لقاء مع العرب
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
4-25 p.m	چائنیز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی پروگرام
6-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
7-30 p.m	درس ملفوظات
7-45 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-25 p.m	چائنیز سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 13 نومبر 2001ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	مشاعرہ
2-05 a.m	مجلس عرفان
3-05 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-40 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
5-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
5-55 a.m	چلڈرنز کلاس
6-25 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	ترجمۃ القرآن
8-00 a.m	طب کی باتیں
8-30 a.m	بنگالی ملاقات
9-30 a.m	فرانسیسی سیکھئے
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
12-00 p.m	پشتو پروگرام
1-10 p.m	طب کی باتیں
1-50 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کلاس
4-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-30 p.m	بنگالی ملاقات
7-30 p.m	درس حدیث
7-55 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-30 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت-
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

بدھ 14 نومبر 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس
1-05 a.m	نارویجین پروگرام
1-35 a.m	بنگالی ملاقات
2-35 a.m	طب کی باتیں
3-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-00 a.m	سفر ہم نے کیا
4-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-تاریخ احمدیت کا ایک ورق
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-00 a.m	پیرہن
8-20 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-25 a.m	تقریر
9-50 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-تاریخ احمدیت کا ایک ورق
11-50 a.m	سواحیلی مذاکرہ
12-55 p.m	پیرہن
1-15 p.m	المائدہ
2-00 p.m	لقاء مع العرب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	مجلس سوال و جواب
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی پروگرام
6-30 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-30 p.m	تاریخ احمدیت کا ایک ورق
7-50 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-25 p.m	اردو اسباق نمبر 66

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تم ایک عظیم مقصد کے لئے عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہو

واقفین نو کے لئے

خدمت دین کی غرض سے پیشہ ورانہ انتخاب کے سلسلہ میں عمومی رہنمائی

ڈاکٹر شمیم احمد صاحب ۔ انچارج شعبہ وقف نو مرکزیہ ۔ لندن

بعض واقفین نو کے والدین انفرادی طور پر رابطہ کر کے معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ جب ان کے بچے بڑے ہو جائیں گے تو وہ کس رنگ میں جماعت کی خدمت کریں گے۔ ایسے والدین کی اطلاع اور عمومی رہنمائی کے لئے یہ مضمون شائع کیا جارہا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3۔اپریل 1987ء کو اس مبارک تحریک کے آغاز کا اعلان اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا اور اس کے بعد چار مزید خطبات میں احباب جماعت کو تفصیلی ہدایات سے نوازا تھا۔ یہ خطبات پاکستان میں علیحدہ علیحدہ اور بیرون پاکستان کے لئے یکجائی صورت میں چھپ چکے ہیں۔ ان خطبات میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے بڑی تفصیل کے ساتھ اس مبارک تحریک کے مختلف پہلوؤں مثلاً اس کے اغراض ومقاصد، والدین اور نظام جماعت کی ذمہ داریوں کے بارہ میں رہنمائی فرمائی ہے۔ ان ہدایات پر غور کیا جائے تو وہ آئندہ کے لائحہ عمل پر خوب روشنی ڈالتی ہیں۔ اسی لئے والدین کو ہمیشہ اس بات کی تاکید کی جاتی ہے کہ وہ وقف کا ارادہ کرنے سے قبل ان خطبات کا بغور مطالعہ کریں اور وقف کرنے کے بعد بھی ان خطبات کو پڑھتے رہیں اور ان میں بیان فرمودہ ہدایات کو مدنظر رکھ کر اپنے بچوں کی تربیت کی کوشش کرتے رہیں۔

سب سے اہم اور بنیادی بات

وقف نو کے ضمن میں سب سے زیادہ اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ بچوں کو شروع سے ہی یہ بات ذہن نشین کروائی جانی چاہئے کہ وہ دین کی خدمت کے لئے وقف ہیں اور بڑے ہو کر انہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ساری زندگی دین کی اشاعت کیلئے کام کرنا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا:

”ان کو بچپن سے ہی اس بات پر آمادہ کرنا شروع کریں کہ تم ایک عظیم مقصد کیلئے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہو جبکہ غلبہ (دین) کی ایک صدی غلبہ (دین) کی دوسری صدی سے مل گئی ہے اس سنگم پر تمہاری پیدائش ہوئی ہے اور اس نیت اور دعا کے ساتھ ہم نے تجھ کو مانگا تھا خدا سے کہ اے خدا تو آئندہ نسلوں کی تربیت کے لئے ان کو عظیم الشان مجاہد بنا“۔

(خطبہ جمعہ 3۔اپریل 1987ء)

وہ والدین جو اپنے بچوں کے ذہن میں شروع سے ہی یہ احساس پیدا نہیں کرتے کہ وہ خدمت دین کے لئے وقف ہیں ان کے بچے بعض دفعہ بڑے ہو کر وقف کی طرف مائل نہیں ہوتے اور وقت آنے پر وقف کیلئے اپنے آپ کو تیار نہیں پاتے یا بڑے ہو کر ایسے پیشوں کی طرف راغب ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے وہ خدمت دین سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں ایک ملک سے اطلاع موصول ہوئی کہ جب وہاں بچوں کا جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ ان میں چند بچے ایسے پیشوں کی طرف راغب ہیں جن کے تحت وہ جماعت کیلئے کارآمد نہیں ہوں گے۔ اس لئے اس پہلو پر جتنا بھی زور دیا جائے کم ہے کہ شروع سے ہی بچوں کو یہ بات ذہن نشین کروائی جانی چاہئے کہ انہیں خدمت دین کے لئے مانگا گیا تھا اور یہ کہ ان سے کیا بلند توقعات وابستہ کی گئی ہیں۔

اس ضمن میں دعاؤں کی بھی بہت ضرورت ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی نیک تمنائیں پوری فرمائے۔ سیدنا حضور انور نے والدین کو نصیحت فرمائی کہ:

”خدا کے حضور بچے کو پیش کرنا ایک بہت ہی اہم واقعہ ہے یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے اور آپ یاد رکھیں کہ وہ لوگ جو خلوص اور پیار کے ساتھ قربانیاں دیا کرتے ہیں اور اپنے پیار کی نسبت سے ان قربانیوں کو سجا کر پیش کیا کرتے ہیں......پیشتر اس کے یہ بچے اتنے بڑے ہوں کہ جماعت کے سپرد کئے جائیں ان ماں باپ کی بہت ذمہ داری ہے کہ وہ ان قربانیوں کو اس طرح تیار کریں کہ ان کے دل کی حسرتیں پوری ہوں۔ جس شان کے ساتھ وہ خدا کے حضور ایک غیر معمولی تحفہ پیش کرنے کی تمنا رکھتے ہیں وہ تمنائیں پوری ہوں“۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 1989ء)

والدین کو شروع سے ہی اس بات کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے کہ ان کا بچہ بڑا ہو کر کس طرح خدمت کرے گا۔ کیا وہ بطور مربی سلسلہ دین کی خدمت کرے گا یا کسی اور رنگ میں پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ مثلاً استاد، ڈاکٹر یا زبانوں کا ماہر بن کر اپنے آپ کو خدمت کیلئے پیش کرے گا۔ اس امر کے لئے والدین کی خواہشات کے علاوہ بچوں کے ذہنی رجحان کو بھی ملحوظ رکھا جانا چاہئے۔

اس مقصد کے لئے مرکزی ہدایات کے تحت تمام ممالک اور جماعتوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ کیریئر پلاننگ کمیٹیاں تشکیل دیں جو والدین کی خواہشات، بچوں کے ذہنی رجحانات، ان کی تعلیمی استعدادوں اور جماعتی ضروریات کو مدنظر رکھ کر والدین کی رہنمائی کریں۔ والدین کو چاہئے کہ اپنی جماعتوں کے سیکرٹریان اور صدر صاحبان سے رابطہ رکھیں اور جہاں جہاں ایسی کیریئر پلاننگ کمیٹیاں قائم ہو چکی ہیں ان سے استفادہ کریں۔ اگر کہیں ایسی کمیٹیاں قائم نہیں ہوئیں تو ذمہ دار عہدیدار ان کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ تیزی سے پھیلتی ہوئی جماعت اور اس کی بڑھتی ہوئی ضروریات اس بات کی متقاضی ہیں کہ بے شمار پیشہ ورانہ مہارت رکھنے والے واقفین زندگی وقت کے جدید تقاضوں کے تحت خدمات کے لئے دستیاب ہوں۔ اسی مقصد کے حصول کیلئے حضور انور ایدہ اللہ نے تحریک وقف نو کو جاری فرمایا تھا۔

مربیان سلسلہ

جماعت کو بے شمار مربیان کی ضرورت ہے جو دنیا بھر میں دعوت الی اللہ اور تربیت کا کام کر سکیں۔ جامعہ احمدیہ میں عام طور پر میٹرک یا جی سی ایس ای کے بعد بچے داخلہ لیتے ہیں اور پانچ سات سال کی تعلیم کے بعد شاہد کی ڈگری حاصل کر کے مربی سلسلہ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس کے بعد بعض مربیان مزید تعلیم اور ریسرچ کے ذریعہ مختلف مضامین مثلاً قرآن، حدیث، فقہ، کلام اور موازنہ مذاہب وغیرہ میں اختصاص (Specialisation) بھی حاصل کرتے ہیں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ، قادیان، انڈونیشیا، گھانا، تنزانیہ اور نائیجیریا میں مربیان کی ٹریننگ کے لئے جامعات قائم ہیں۔ سیدنا حضور انور نے انگلستان اور کینیڈا میں بھی جامعہ احمدیہ کے قیام کی منظوری عطا فرما دی ہے جو انشاء اللہ چند سالوں تک کام شروع کر دیں گے۔ مزید معلومات کے لئے ان جامعات سے رابطہ کیا جانا چاہیے۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کے ارشادات اور ہدایات کی روشنی میں نیز جماعت کی آئندہ زمانوں میں تیزی سے بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے عمومی رہنمائی کے طور پر چند پیشوں کا انتخاب درج ہے۔

وقف اور تعلیمی مہارت کا اصل مقصد

مربیان کی تیاری کے علاوہ والدین کی عمومی رہنمائی کے لئے چند پیشوں کا انتخاب درج ہے۔ پیشوں کے ذکر سے قبل یہ امر بیان کرنا ضروری ہے کہ وقف اور مختلف پیشوں کے ذریعہ خدمت کا اصل مقصود خدا تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت اقدس محمد رسول ﷺ کے ساتھ اپنا اور اپنی اولاد کا تعلق مضبوط کرنا ہے اور روحانیت میں ترقی کرنا ہے۔ اس عظیم مقصد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا:

”دعائیں کریں کہ اے خدا! ہمارے بچوں کو اپنے لئے چن لے، ان کو اپنے لئے خاص کر لے۔ تیرے ہو کر رہ جائیں اور آئندہ صدی میں ایک عظیم الشان واقفین بچوں کی فوج ساری دنیا سے اس طرح داخل ہو رہی ہو کہ وہ دنیا سے آزاد ہو رہی ہو اور محمد رسول اللہ ﷺ کے خدا کی غلام بن کے اس صدی میں داخل ہو رہی ہو“۔

(خطبہ جمعہ 3۔اپریل 1987ء)

زبانوں کے ماہرین

متوقع تعلیمی معیار: ایم۔اے، پی ایچ ڈی۔

موزوں: مردوں اور عورتوں کے لئے۔

آئندہ زمانوں میں جماعت کو ایسے بے شمار ماہرین کی ضرورت ہوگی جو مختلف زبانوں پر کامل عبور رکھتے ہوں یعنی بول چال اور تحریر کی مشق رکھتے ہوں نیز ترجمہ اور تصنیف کی صلاحیت رکھتے ہوں اور ان میں اتنی صلاحیت ہو کہ وہ قرآن مجید، کتب حضرت مسیح موعود، خلفاء احمدیت کے خطبات اور ان کی تصانیف نیز سلسلہ کے دیگر لٹریچر کو با آسانی تراجم کی صورت میں پیش کر سکیں اور ضرورت پڑنے پر ان ملکوں میں دعوت الی اللہ کا فریضہ بھی ادا کر سکیں۔

سیدنا حضور انور نے اپنے خطبات میں ایسی زبانوں کی نشاندہی فرماتے ہوئے واقفین نو کو اردو عربی، انگریزی، روسی، چینی، اٹالین، پولش، سپینش، پرتگالی، ٹرکش، کورین اور جاپانی زبانوں میں اعلیٰ مہارت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

وقف نو کے ضمن میں ایک ملاقات میں سیدنا حضور انور نے اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ جرمنی کی

جماعت خاص طور پر اپنے واقفین کو ایسٹرن بلاک کی زبانوں یعنی ہنگیرین، رومانین، البانین، بلغارین، اور چیکوسلواکین میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے تیار کرے کیونکہ یہ ایسی زبانیں ہیں جن کا جرمنی سے تعلق ہے اور جرمن قوم ان سے پرانے تاریخی روابط رکھتی ہے۔

اپنے خطبات میں حضور انور نے خاص طور پر لڑکیوں کو زبانوں کے ماہرین بنانے کی طرف توجہ دلائی ہے نیز یہ کہ وہ ٹائپ اور کمپیوٹر پر کام کرنا بھی سیکھیں تا کہ وہ بغیر خاوندوں سے علیحدہ ہوئے گھر بیٹھے تصانیف کا کام کرسکیں۔

اسی طرح فرمایا کہ وہ بچے جو مغربی دنیا میں آباد ہیں ان کے لئے ان ملکوں میں زبانیں سیکھنے کی بہت سہولتیں حاصل ہیں اس لئے ان کے والدین کو خصوصیت سے اس طرف توجہ کرنی چاہئے کہ وہ شروع سے ہی اس بات کا مصمم ارادہ کرلیں کہ انہوں نے اپنے بچوں کو کسی نہ کسی زبان کا ماہر بنانا ہے۔

دینی امور کے ماہرین

وقف نو کے ضمن میں ایک ملاقات میں سیدنا حضور انور نے فرمایا کہ واقفین میں سے ایک حصہ ایسا ہونا چاہئے کہ جو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی امور کے ماہر بنیں مثلاً کتب حضرت مسیح موعود کے ماہر ہوں۔ اسی طرح بعض غیر احمدی مسلمانوں سے متعلق فرقوں میں اختصاص حاصل کریں۔

موازنہ مذاہب

اسی طرح سیدنا حضور انور نے اس خواہش کا بھی اظہار فرمایا کہ کچھ واقفین کو اعلیٰ تعلیم کے بعد مختلف مذاہب مثلاً عیسائیت، ہندوازم، یہودیت، اور بہائی ازم کا سپیشلسٹ بنایا جائے۔ وہ اس قابل ہوں کہ تحقیقی مقالے تحریر کرسکیں اور اپنے مضمون میں اتھارٹی ہوں۔

اساتذہ

متوقع تعلیمی معیار: بی۔ایڈ/ایم۔ایڈ

موزوں: مردوں اور عورتوں کے لئے

ایسے اساتذہ جو ہائی سکول اور کالج کے درجہ پر پڑھا سکیں خصوصاً فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضیات، جغرافیہ، عربی اور انگریزی کے مضامین میں ایم۔اے یا ایم ایس سی کیا ہو۔ مردوں کے ساتھ ساتھ عورتیں بھی تعلیم کے شعبہ میں بہت کام کرسکتی ہیں۔

حضور انور نے بچیوں کو علم سکھانے اور ان کو تعلیمی میدان میں آگے لانے کی بہت تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ فرمایا:

"بچیوں کو تعلیم کے میدان میں آگے لائیں۔ علمی کام سکھائیں اور علم کو بڑھانا ہی ہے لیکن علم سکھانے کا نظام جو ہے جس کو بی ایڈ یا ایم ایڈ کہا جاتا ہے ایسی ڈگریاں جن میں تعلیم دینے کا سلیقہ سکھایا جاتا ہے ان میں داخل کریں آئندہ بڑے ہوکر۔ لیکن ابھی سے ان کی تربیت اس رنگ میں شروع کریں۔"

(خطبہ جمعہ 8 ستمبر 1989ء)

زبانوں کے ماہرین یا اساتذہ میں سے ایسے واقفین کی بھی ضرورت ہوگی جو آگے چل کر مختلف زبانیں سکھانے کے لئے پروگرام تیار کریں جو ایم ٹی اے کے ذریعہ نشر کئے جاسکیں۔ ان زبانوں کو سکھانے کے لئے کتب اور ویڈیو کیسٹ بھی تیار کی جاسکتی ہیں۔ ایسے واقفین مختلف ملکوں کے مراکز میں لینگویج انسٹی ٹیوٹ کے قیام اور ان کے انتظامات کے لئے بھی بہت کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔

ریسرچ سکالرز

آئندہ جماعت کو ایسے ریسرچ سکالرز کی بھی ضرورت ہوگی جو اعلیٰ تعلیم کے بعد ریسرچ کا تجربہ رکھتے ہوں اور سائنسی وغیر سائنسی یا کسی بھی موضوع پر ریسرچ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں اور اس ذریعہ سے خدمت دین کرسکیں۔

میڈیکل

متوقع تعلیمی معیار: ایم، بی، بی، ایس/ایم، ڈی/بی، ڈی، ایس/اعلیٰ تعلیم کے ڈپلومہ جات

موزوں: مردوں اور عورتوں کے لئے

واقفین نو کو ایسے ڈاکٹر بنانے کی کوشش کریں جو جماعت کے ہسپتالوں میں بطور جنرل فزیشن، سرجن مختلف امراض اور دندان سازی کے ماہرین کے طور پر کام کرسکیں۔ میڈیکل کے بہت سے شعبے ہیں اور ہر شعبہ کی اپنی اہمیت ہے۔ جماعت کو ہر میدان کے ماہرین کی ضرورت ہوگی۔

اس سلسلہ میں سیدنا حضور انور نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جماعت کو خدمت کے میدان میں لیڈی ڈاکٹرز کی بہت ضرورت ہے اور بہت بڑی خدمت کرسکتی ہیں۔ اس لئے احمدی بچیوں کو ڈاکٹر بن کر اپنی زندگیاں پیش کرنی چاہئیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:

"ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ خواتین ڈاکٹروں کو خدا تعالیٰ اگر توفیق دے تو وہ بہت بڑی خدمت کرسکتی ہیں اور بہت گہرا اثر چھوڑ سکتی ہیں اور اس راستے سے پھر وہ (احمدیت) کا پیغام دینے میں بھی دوسروں پر فوقیت رکھتی ہیں۔ اس لئے احمدی خواتین کو ڈاکٹرز بن کر اپنی زندگیاں پیش کرنی چاہئیں"۔

(خطبہ جمعہ 8 ستمبر 1989ء)

ہومیوپیتھی

متوقع تعلیمی معیار: باقاعدہ کورس کے ساتھ حاصل کردہ ڈگری

موزوں: مردوں اور عورتوں کے لئے

دنیا بھر میں یہ طریق علاج مقبول ہورہا ہے اور اس کے باقاعدہ ڈگری کورسز کروائے جاتے ہیں۔ سیدنا حضور انور کی ذاتی دلچسپی اور توجہ سے یہ طریق علاج جماعت میں بھی بہت مقبول اور رائج ہوچکا ہے۔ مختلف ممالک میں ڈسپنسریاں قائم ہوچکی ہیں اور ان سے بہت استفادہ کیا جارہا ہے۔ آئندہ جماعت کو باقاعدہ مستند تربیت یافتہ ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کی بھی ضرورت ہوگی جو اس کام کو آگے بڑھا سکیں اور دنیا کی خدمت کرسکیں۔

نرسنگ

متوقع تعلیمی معیار: نرسنگ کے ڈپلومہ جات۔

موزوں: مردوں اور عورتوں کے لئے

جنرل نرسنگ، مڈوائفری اور اپریشن تھیٹر میں کام کرنے کا تجربہ اور اہلیت

میڈیکل ٹیکنیشن

متوقع تعلیمی معیار: مختلف ڈپلومہ جات

موزوں: مردوں اور عورتوں کے لئے

احمدیہ ہسپتالوں اور کلینک میں کام کرنے کے لئے ریڈیوگرافر، فزیوتھراپسٹ اور لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت ہوگی۔

فارماسسٹ

متوقع تعلیمی معیار: بی۔فارمیسی

موزوں: مردوں اور عورتوں کے لئے۔

مختلف ممالک میں جماعت کے ہسپتالوں میں فارمیسی اور ادویات کے کام کو سنبھالنے کیلئے فارماسسٹس کی بھی ضرورت پڑے گی۔ اس لئے واقفین کو اس شعبہ کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔

کمپیوٹر کے ماہرین

متوقع تعلیمی معیار: ڈگری/ڈپلومہ جات۔

موزوں: مردوں اور عورتوں کے لئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کمپیوٹر اور نئی ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کررہی ہے اور آئندہ زمانوں میں بے شمار ماہرین کی ضرورت ہوگی جو مختلف قسم کے پروگرام تیار کرکے جماعتی ضروریات کو پورا کرسکیں۔ کمپیوٹر کی کئی شاخیں ہیں مثلاً سافٹ ویئر، ہارڈ ویئر اور ڈیزائن گرافکس وغیرہ اس لئے کمپیوٹر کے مختلف کاموں کے ماہرین کی ضرورت ہوگی۔

پرنٹرز

متوقع تعلیمی معیار: ڈپلومہ/ڈگری

موزوں: مردوں کے لئے۔

اشاعت جماعت کا ایک نہایت اہم شعبہ ہے۔ کتب اور لٹریچر کی معیاری چھپائی کے لئے ایسے تعلیم یافتہ واقفین کی ضرورت ہوگی جو فنی مہارت کے ساتھ جماعت کے مختلف ممالک میں قائم شدہ یا آئندہ قائم ہونے والے پرنٹنگ پریسوں کو اعلیٰ طریق پر چلا سکیں۔

براڈکاسٹنگ

متوقع تعلیمی معیار: ڈپلومہ/ڈگری۔

موزوں: مردوں/عورتوں کے لئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ دنیا بھر میں MTA کے پروگرام تیار ہورہے ہیں۔ انشاء اللہ یہ سلسلہ اور ترقی کرے گا تو اس وقت ایسے واقفین کی ضرورت ہوگی جو پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ براڈکاسٹنگ اور ٹیلی ویژن اور ویڈیوگرافی سے متعلقہ امور کو جدید تقاضوں کے مطابق چلا سکیں۔ یہ بھی بہت وسیع میدان ہے۔ اس میں تیزی سے نئی ضرورتیں سامنے آرہی ہیں اور جماعت کو فوری طور پر ایسے افراد کی ضرورت ہے جو ریکارڈنگ، سکرپٹ رائٹنگ، نیوز ریڈنگ، دستاویزی فلموں کی تیاری اور انٹرویو کرنے والے نیز سیٹلائٹ کمیونیکیشن کے ماہر ہوں۔

جرنلزم

متوقع تعلیمی معیار: ایم۔اے۔

موزوں: مردوں اور عورتوں کے لئے۔

جماعتی اخبارات، رسالہ جات، اشاعت اور پریس کے متعلقہ امور کو بہترین خطوط پر چلانے والے، اچھا تصنیفی کام کرنے والے جرنلسٹ بھی جماعت کو چاہئیں۔ اس لئے واقفین نو کو جرنلزم اور اس کے مختلف شعبوں میں بھی مہارت حاصل کرنی چاہئے۔

اکاؤنٹنٹ

متوقع تعلیمی معیار: بی کام/ایم کام۔

اکاؤنٹس کے ماہرین جو جماعت کے مالی نظام کیلئے کام کرسکیں۔

آرکیٹیکٹ

متوقع تعلیمی معیار: ڈگری۔

ایسے واقفین جو دنیا بھر میں جماعت کی بیوت الذکر، ہسپتالوں اور دیگر عمارات کے ڈیزائن اور ان سے متعلقہ امور میں خدمت بجالاسکیں۔

بزنس ایڈمنسٹریشن

متوقع تعلیمی معیار: ڈگری۔

ایسے واقفین جو مارکیٹنگ اور بزنس ایڈمنسٹریشن میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد جماعت کی کتب اور لٹریچر کی فروخت اور ہسپتالوں اور سکولوں وغیرہ کی پلاننگ اور ایڈمنسٹریشن کے متعلقہ امور کی نگرانی کرسکیں۔

باقی صفحہ 6 پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی مبارک تحریک

ملینیم لٹریچر سکیم کے تحت ہالینڈ میں احمدیت کے پیغام کی وسیع پیمانے پر اشاعت

رپورٹ: محمد اسحاق ناصر صاحب - ہالینڈ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ملینیم کا سال منفرد انداز میں منانے کیلئے جماعت کو یہ ٹارگٹ دیا تھا کہ دنیا کی کم از کم دس فیصد آبادی تک احمدیت کا پیغام اس سال کے دوران پہنچا دیا جائے۔ ہالینڈ میں مکرم ومحترم امیر صاحب نے 1999ء میں ایک ملینیم کمیٹی تشکیل دی اور اس کام کا آغاز کیا۔

مکرم امیر صاحب نے خاکسار کو کوآرڈینیٹر برائے تقسیم ملینیم فولڈرز 2001ء مقرر فرمایا۔ کمیٹی نے اس سلسلے میں متعدد پروگرام بنائے جن میں سے ایک اہم پروگرام ایک فولڈر کی اشاعت تھی۔

فولڈر کی تیاری وطباعت

یہ فولڈر ڈچ زبان میں تیار کیا گیا جس میں احمدیت کا تعارف کروایا گیا۔ یہ فولڈر سولہ لاکھ کی تعداد میں طبع کروایا گیا۔

ہالینڈ کی کل آبادی ایک کروڑ ساٹھ لاکھ ہے۔ اور محکمہ شماریات کے مطابق اوسطاً ایک گھر میں 4/3۔ افراد مقیم ہیں اس طرح توقع کی جاتی ہے کہ ان فولڈرز کے ذریعہ چونتیس فیصد آبادی تک پیغام حق پہنچ جائے گا۔ انشاء اللہ۔ فولڈر کی تیاری اور مرکز سے منظوری کے بعد طباعت کا کام مکرم صداقت احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ انچارج شعبہ اشاعت جماعت احمدیہ ہالینڈ کے سپرد تھا۔ یہ کام جہاں غیر معمولی اہمیت کا حامل تھا وہاں بے انتہا محنت اور عرقریزی بھی درکار تھی۔ مکرم مربی صاحب نے اس کام کو احسن رنگ میں انجام دیا اور بروقت اور نہایت ہی مناسب قیمت پر یہ فولڈر تیار کروائے۔ ان فولڈرز کی تیاری میں مکرم ھبۃ النور فرحان صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ اور مکرم عبدالحمید فان درفیلدن صاحب صدر مجلس انصار اللہ ہالینڈ نے بھی گرانقدر خدمت انجام دی۔

مندرجہ بالا فولڈر کے علاوہ مزید سینتیس فولڈر طبع کروائے گئے ہیں۔ یہ فولڈر ان احباب کو دیئے اور بھجوائے جارہے ہیں جو پہلا فولڈر پڑھنے کے بعد مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی کل تعداد ایک لاکھ پچاسی ہزار ہے۔ اور یہ فولڈرز مندرجہ ذیل نو (9) زبانوں میں تیار کئے گئے ہیں۔ ڈچ، فرنچ، انگریزی، عربی، ترکی، البانین، بوسنین، صومالین، اور اردو۔ ان تمام فولڈرز کی طباعت پر کل سینتالیس ہزار پانچ صد ڈچ گلڈرز خرچ ہوئے ہیں اور یہ رقم جماعت احمدیہ ہالینڈ کی ذیلی تنظیموں نے اکٹھی کی ہے۔

ان فولڈرز کی تقسیم کے لئے یہ پروگرام طے کیا گیا تھا کہ جماعت کے احباب یہ فولڈر لوگوں کے گھروں پر لیٹر بکسوں میں ڈالیں گے۔ اس کام کی اہمیت اور وسعت کے پیش نظر مکرم امیر صاحب نے گزشتہ سال جماعت کے ساتھ مشورہ کے بعد فیصلہ فرمایا کہ انشاء اللہ جماعت ان فولڈرز کو 9 تا 18 مارچ 2001ء دس دنوں میں تقسیم کرے گی۔ ان کی تقسیم کی مختصر رپورٹ ہدیۂ قارئین ہے۔

تقسیم کے لئے منصوبہ بندی

تقسیم کی منصوبہ بندی کا آغاز دسمبر 2000ء میں کیا گیا اور بعض تجاویز اور سفارشات مکرم امیر صاحب کی خدمت میں پیش کی گئیں۔ اور باقاعدہ آغاز 2 جنوری 2001ء کو ہوا اور مقامی صدران کے ساتھ ایک اجلاس میں تقسیم کے منصوبہ سے ان کو آگاہ کیا گیا۔ اور تمام احباب جماعت کو اس کام میں شامل کرنے کے لئے صدران سے بھرپور تعاون کی اپیل کی گئی۔ فوری طور پر مقامی صدران کو ان کے ذمہ لگائی گئی تعداد اور تفویض کردہ علاقہ جات سے تحریری طور پر آگاہ کیا گیا اور تقسیم کے سلسلے میں تفصیلی ہدایات بھی دے دی گئیں۔ مقامی صدران سے درخواست کی گئی کہ وہ دی گئی ہدایات کی روشنی میں اپنی جماعت کا روزانہ کا تقسیم کا پروگرام تیار کر کے مرکز کو ارسال کر دیں۔

مقامی جماعتوں سے پروگرام موصول ہونے پر ان کا بغور مطالعہ کیا گیا اور تمام مقامی جماعتوں کے دورے کئے گئے۔ اور مقامی انتظامی کمیٹیوں سے میٹنگز کر کے ان کے پروگراموں کو بہتر بنایا گیا اور عملی شکل دی گئی۔ فولڈرز کی تعداد مقرر کرتے وقت مقامی جماعت کے احباب کی تعداد کو مدنظر رکھا گیا نیز حضور انور کی ہدایت کے مطابق کیتھولک شہروں اور بڑے شہروں پر خاص توجہ دی گئی۔

مقامی جماعتوں میں اجلاسات عام منعقد کئے گئے اور احباب جماعت سے درخواست کی گئی کہ اس کام میں بھرپور حصہ لیں اور اپنے وقت کو زیادہ سے زیادہ اس کام کیلئے ان دنوں میں فارغ رکھیں۔ مکرم امیر صاحب کی طرف سے ایک پیغام احباب جماعت کے نام تین زبانوں (ڈچ، انگریزی، اردو) میں تیار کر کے تمام احباب جماعت تک پہنچایا گیا جس میں احباب جماعت سے اپیل کی گئی کہ اس عظیم کام میں زیادہ سے زیادہ وقت دیں۔

تیاری کے اس عرصہ کے دوران مکرم امیر صاحب نے تین اجلاسات بلائے اور تیاری کا جائزہ لیا گیا۔ نیز مجلس عاملہ کے دو اجلاسات میں تیاری کی رپورٹ بھی پیش کی گئی۔ مکرم امیر صاحب نے خاکسار کو تحریری طور پر بھی بعض ہدایات دیں اور اس طرح منصوبہ بندی کو بہتر بنانے میں آخر تک کوشاں رہے۔ تقسیم کے آغاز سے چند روز قبل مقامی جماعتوں میں تیاری کا آخری جائزہ لینے کے لئے مقامی جماعتوں کے دورے کئے گئے اور تیاری کا جائزہ لیا گیا۔ مکرم امیر صاحب نے بھی بعض جماعتوں کے دورے کئے اسی طرح مکرم نعیم احمد صاحب مربی انچارج اور مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ کے ساتھ خاکسار بھی مقامی جماعتوں کے دوروں میں شامل ہوا۔ ان دوروں کے دوران کوشش کی گئی کہ مقامی جماعتوں کا روزانہ کا پروگرام عملی شکل اختیار کر لے اور زیادہ سے زیادہ احباب اس کام میں شامل ہونے کے لئے تیار ہو جائیں۔ روزانہ کے پروگرام میں فولڈرز کا روزانہ کا ٹارگٹ، روزانہ تقسیم میں شامل ہونے والے احباب کی تعداد (ٹیمیں) ٹرانسپورٹ، علاقوں کے نقشہ جات، مقام روانگی، وقت روانگی وغیرہ شامل تھے۔

تقسیم کا آغاز

9 مارچ کو مقامی جماعتوں میں باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی اور پھر نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد اجتماعی دعاؤں کے ساتھ تقسیم کا آغاز کیا گیا۔ روزانہ رات کو مقامی جماعتوں سے رپورٹ حاصل کر کے مکرم امیر صاحب کی خدمت میں بذریعہ فون اور دونوں مشن ہاؤسز میں بذریعہ فیکس ارسال کی جاتی رہی۔ تقسیم کے دوران دونوں مشن ہاؤسز میں رابطہ کرنے والے لوگوں کے ٹیلی فون کالز کا جواب دینے کے لئے امیر صاحب خود اور مکرم عبدالحمید فان درفیلدن صاحب اور مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ ڈیوٹی دیتے رہے۔

پروگرام کے مطابق 9 تا 18 مارچ دس دنوں میں پندرہ لاکھ فولڈرز کی تقسیم کا پروگرام تھا۔ مگر اس عرصہ میں بارہ لاکھ ساٹھ ہزار فولڈر تقسیم ہو سکے۔ بعدازاں یکم اپریل کو جماعت کا نیشنل دعوت الی اللہ ڈے تھا۔ مقامی جماعتوں کو پروگرام دیا گیا کہ 30 مارچ تا یکم اپریل تین دنوں میں باقی ماندہ تعداد کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آخری رپورٹ تک کل 14 لاکھ پچاس ہزار (1450000) فولڈرز تقسیم ہو چکے ہیں۔

اس کے بعد بھی بعض جماعتوں میں یہ فولڈر تقسیم کئے جارہے ہیں۔ 30 اپریل کا دن ہالینڈ میں ایک خاص اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس روز ملکہ کی سالگرہ منائی جاتی ہے۔ لوگ اپنے گھروں سے فالتو چیزیں نکال کر فروخت کرتے ہیں اور بے شمار سٹال سڑکوں اور بازاروں میں لگائے جاتے ہیں۔ اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ آتے ہیں۔ اس دن کو بھی ہماری جماعت نے اعلائے کلمہ حق کے لئے استعمال کیا اور اس روز ملک کے مختلف علاقوں میں 43 بک سٹال لگائے۔ اس دن ملینیم فولڈر بھی تقسیم کئے گئے۔

اس کے علاوہ ایک مختصر اشتہار چالیس ہزار کی تعداد میں طبع کروا کر تقسیم کیا گیا جس کا مضمون صرف یہ تھا کہ "مسیح موعود آ گئے ہیں"۔ یہ پیغام آٹھ زبانوں میں تھا اور اس پر ہمارے مشن ہاؤس کا فون نمبر وغیرہ بھی درج تھا۔

اخلاص کے ایمان افروز نظارے

جماعت احمدیہ ہالینڈ کے احباب نے نہایت جوش اور جذبے کے ساتھ اس کام میں بھرپور حصہ لیا۔ اور ان ایام میں بے مثال قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس عظیم مہم میں شامل ہوئے۔ ان ایام میں کثیر تعداد میں عورتوں مردوں اور بچوں نے جذبہ قربانی سے سرشار مثالیں قائم کیں۔ اس کام کے لئے مسلسل طویل فاصلے پیدل طے کئے گئے اور ایسے کئی مجاہد بھی تھے جن کے پاؤں اس مبارک کام کے دوران چھلنی ہوئے اور وہ پٹیاں باندھ کر اس جہاد میں مسلسل مصروف رہے۔ بعض دنوں میں موسم بہت خراب رہا بارش اور طوفان میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب اس کار خیر میں مصروف رہے۔ اکثر احباب کو اس قدر پیدل چلنے کی عادت نہ تھی اور چھ سات اور آٹھ گھنٹے تک پیدل سفر کرنے سے ٹانگوں میں سخت درد ہوتا تھا اور بعض دوست بیمار بھی ہوئے۔ مگر ہومیو پیتھک دوا آرنیکا اور برائیونیا استعمال کرتے اور اگلے روز پھر فولڈر تقسیم کرنے کے لئے حاضر ہو جاتے۔ ایک مجاہد ایسے بھی تھے جو معذور تھے مگر انہوں نے وہیل چیئر (Wheel Chair) پر بیٹھ کر لوگوں کے گھروں میں یہ فولڈر پہنچائے۔ کئی احباب نے اپنے کاموں، کاروبار وغیرہ سے چھٹیاں لے رکھیں تھیں تاکہ اس جہاد کی برکتوں کو زیادہ سے زیادہ سمیٹ سکیں۔

ایک دوست ایسے بھی تھے کہ جب اس غرض کے لئے ان

کو کام سے چھٹی دینے سے انکار کیا گیا تو انہوں نے وہ کام ہی چھوڑ دیا اور ان ایام میں تقسیم لٹریچر کے جہاد میں بھرپور حصہ لیا۔ خدا تعالیٰ نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے اس جذبہ کو اس پیار سے قبول فرمایا کہ محض اپنے فضل سے فولڈر کی تقسیم کا کام مکمل ہوتے ہی پہلے سے بہتر کام ان کو عطا فرما دیا۔

لجنہ نے بھی اس کام میں بھرپور حصہ لیا اور موسم کی خرابی اور دوسرے مسائل ان کا راستہ نہ روک سکے اور وہ بھی اس جہاد میں کثیر تعداد میں مسلسل شامل ہوتی رہیں۔ بعض خواتین چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ لوگوں کے گھروں میں فولڈر ڈالتی رہیں۔ اسی طرح اطفال اور چھوٹی عمر کے بچے بھی شامل ہوتے رہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جہاد اکبر میں حصہ لینے والے ہر فرد کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ان کے اوقات اور اموال میں برکت ڈالے، ان کے جذبہ اخلاص میں ترقی عطا فرمائے اور ان کی قربانیوں کو مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین۔

ہالینڈ کی جماعت کے اکثر احباب چند شہروں میں مقیم ہیں۔ ملک کے اکثر حصے تک پیغام پہنچانے کے لئے تمام جماعتوں سے دوسرے شہروں میں وفود روانہ کئے گئے اور بعض وفود کو روزانہ پانچ سو کلومیٹر تک سفر کرنا پڑا۔ اس طرح ہزاروں کلومیٹر کا سفر اس کام کے لئے طے کیا گیا۔ دور دراز علاقوں کے سفر کے اخراجات کے لئے جماعت کی طرف سے پیشکش کی گئی تھی کہ وہ جماعت کی طرف سے ادا کیا جائے گا۔ مگر جماعت کے بہت سارے احباب نے یہ اخراجات بھی خود برداشت کئے اور جماعت سے مطالبہ نہیں کیا۔

ان فولڈرز کی تقسیم کیلئے ایک اشتہار تقسیم کرنے والی کمپنی سے تخمینہ لیا گیا تھا۔ اس کمپنی نے 63 ہزار گلڈر کا مطالبہ کیا تھا۔ جماعت ہالینڈ کے احباب نے خدا تعالیٰ کے فضل سے خود قربانی کر کے بغیر کسی زائد خرچ کے رضائے باری تعالیٰ کی خاطر یہ کام سرانجام دیا۔

اب تک کی کارگزاری کو اعداد و شمار کی شکل میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

کل مقامی جماعتیں 12

کل افراد جنہوں نے اس کام میں حصہ لیا

مرد 254

لجنات 140

ناصرات 39

چھوٹے بچے 30

اطفال 40

کل تعداد 473

کل دن کام ہوا 14

کل گھنٹے جو صرف ہوئے 9924

کل سفر کیا گیا 22545 کلومیٹر (یہ دوسرے شہروں کا سفر ہے۔ مقامی جماعتوں کے اپنے شہر کے اندر اور پیدل سفر شمار نہیں کیا گیا)

فولڈرز جو شائع ہوئے 38

زبانیں 9

کل تعداد 1825000

کل خرچ (طباعت): 47500 ڈچ گلڈرز

فولڈرز جو تقسیم ہو چکے ہیں: 149000

اندازاً جتنے افراد تک پیغام پہنچایا: 4970000

(یہ ہالینڈ کی کل آبادی کا تیس فیصد ہے)

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان عاجزانہ کوششوں کو اپنے فضل سے قبول فرمائے اور اہل ہالینڈ کے دل دین (حق) کی طرف پھیر دے کیونکہ دل تو اسی کے اختیار میں ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 ستمبر 2001ء)

بقیہ صفحہ 4

زراعت

متوقع تعلیمی معیار: ڈگری۔

افریقہ کے ممالک میں جہاں بھی آئندہ جماعت کو ضرورت ہو ایسے واقفین درکار ہوں گے جو مختلف پراجیکٹس پر کام اور نگرانی کر سکیں۔

ماہرین آثار قدیمہ

سیدنا حضور انور نے اس خواہش کا بھی اظہار فرمایا ہے کہ واقفین میں سے ایسے بھی ہونے چاہئیں جو آثار قدیمہ کے مضمون میں اعلیٰ تعلیم اور تجربہ حاصل کریں اور قرآن مجید کے کلام اور نور کی روشنی میں اس مضمون کو لیں دنیا پر قرآن کی برتری ثابت کریں۔

انجینئرز

یہ بھی ایک وسیع میدان ہے۔ جماعت کی روز افزوں ترقی کے نتیجہ میں سول اور الیکٹریکل انجینئرز کی ضرورت ہوگی جو جماعت کی بیوت الذکر عمارات اور مشن ہاؤسز کی تعمیر کے کام کو سنبھال سکیں۔ اسی طرح الیکٹرونکس کے ماہر انجینئرز کی بھی ضرورت ہوگی جو جماعت کی ضروریات کو پورا کر سکیں۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے یہ عمومی رہنمائی ہے۔ ہر ملک میں واقفین کی رہنمائی کیلئے قائم کیریئر پلاننگ کمیٹیاں جماعت کے عالمی و ملکی تقاضوں اور بچوں کے رجحانات اور استعدادوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے مزید مشورہ دے سکتی ہیں۔ والدین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ابھی سے سنجیدگی سے سوچنا شروع کریں کہ ان کے بچوں نے کس نہج پر تعلیم حاصل کرنی ہے اور کس رنگ میں اپنی زندگی دین کی خدمت کے لئے صرف کرنی ہے۔ اس تیاری میں یہ خیال کر کے دیر نہ کریں کہ ابھی بچے چھوٹے ہیں جب بڑے ہوں گے تو دیکھا جائے گا۔ ابھی دعاؤں سے کام لیتے ہوئے فیصلہ کریں اور پھر اپنی پوری سعی کے ساتھ اس عظیم مقصد کو حاصل کرنے کیلئے کوشاں ہوں۔

اللہ کرے تمام والدین جنہوں نے اپنے بچوں کو وقف کیا ہے اس ذمہ داری سے اس رنگ میں عہدہ برآ ہوں کہ ان کے بچے ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمناؤں اور والدین کی خواہشات کے مطابق نافع وجود بن کر خدمت دین و خدمت بنی نوع انسان میں اپنی زندگیاں صرف کر رہے ہوں اور خدا تعالیٰ کے پیار کی نظریں ان پر پڑ رہی ہوں آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 12۔ اکتوبر 2001ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33698 میں نسیم بیگم زوجہ چوہدری محمود احمد صاحب قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-6-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی 8 تولہ مالیتی -/44800 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/45300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم بیگم زوجہ چوہدری محمود احمد صاحب ساکن قادر آباد ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد پسر موصیہ

مسل نمبر 33699 میں فائزہ ہما بنت منور احمد قیصر قوم...... پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-5-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ ہما 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 منور احمد قیصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالودود قیصر

مسل نمبر 33700 میں امۃ الودود زوجہ حکیم محمد اکمل خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 12 تولہ مالیتی -/66000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/150000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/2000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/218000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الودود صادق آباد سروس روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 مسعود منور وصیت نمبر 30391 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم باسط وصیت نمبر 30600

مسل نمبر 33701 میں غزالہ ثروت بنت ٹھیکیدار فضل الدین صاحب قوم رائے راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 1/1 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غزالہ ثروت 1/1 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد مشرف وصیت نمبر 29984 گواہ شد نمبر 2 فضل الدین وصیت نمبر 15152

مسل نمبر 33702 میں ثمینہ حبیب بنت چوہدری حبیب اللہ خان قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 3/1 محلہ دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 6 گرام 200 ملی گرام مالیتی 3000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ حبیب 3/1 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 فضل الدین وصیت نمبر 15152 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف وصیت نمبر 31900

مسل نمبر 33703 میں فضل احمد ولد سلطان احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 329/A-R ضلع بہاولنگر حال نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد ساکن محلہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ طاہر معلم وصیت نمبر 29635 گواہ شد نمبر 2 فضل حسین صدر محلہ نصرت آباد ربوہ

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

محترم شیخ فضل احمد صاحب 110 ڈی، ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔ ہمارے بھائی محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس المربیان مشرقی افریقہ وسابق امیر ومربی انچارج انگلستان وامریکہ مورخہ 9 مئی 2001ء کو واشنگٹن (امریکہ) میں وفات پاگئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے علاوہ خاندان مسیح موعود اور کثیر تعداد میں احباب جماعت نے اندرون اور بیرون ملک سے بذریعہ خطوط فیکس اور ٹیلی فون پر اظہار تعزیت کیا۔ اور بکثرت احباب گھر پر بھی تشریف لائے۔

خاکسار اپنی طرف سے نیز ان کی بیگم صاحبہ اور جملہ افراد خاندان کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

مکرم مرزا محمد اسلم صاحب دارالعلوم غربی لکھتے ہیں۔ میرے بھتیجے مکرم مرزا مظفر محمود صاحب آف فیصل آباد کا بیٹا عزیز مرزا سلمان احمد بعمر سوا سال مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہے کئی دنوں سے بے ہوشی کے عالم میں ہے کمزوری بہت زیادہ ہے اور بشیر ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہے باوجود علاج معالجہ کے کوئی افاقہ نہیں ہورہا احباب سے نومولود کی کامل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

محترمہ منیٰ رؤف صاحبہ کلرک نصرت جہاں اکیڈمی رجسٹریشن لکھتی ہیں۔ میرا بھانجا عزیزم ضمیر ناصر ولد مظفر احمد عمر پانچ ماہ جگر کی خرابی کے باعث عرصہ چار ماہ سے بیمار ہے اس کا جگر خون نہیں بنا رہا۔ یہ اس وقت کراچی میں آغا خان ہسپتال میں داخل ہے تحقیق کے مطابق ڈاکٹرز نے Liver Biopsy تجویز کی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزم ضمیر ناصر کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم انور حسین عباسی صاحب مسلم کمرشل بنک لمیٹڈ لکھتے ہیں:

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ دارالفتوح ربوہ عرصہ دس سال سے بعارضہ فالج وشوگر ودیگر عوارض بیمار چلی آرہی ہیں۔ اب ان کی صحت زیادہ خراب ہوگئی ہے۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظہور احمد قریشی صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو پانچ ماہ سے بخار آرہا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان تبدیلی نام

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ پٹھانی بی بی صاحبہ نے اپنا نام تبدیل کر کے تنزیلہ بشیر رکھ لیا ہے۔ آئندہ اس نام سے انہیں لکھا اور پکارا جائے۔

بشیر احمد تبسم سکنہ چک P/O-22/75 سیدوالہ ضلع شیخوپورہ۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلے میں نئے خریدار بنانا

(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

امیر صاحب وعہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

بقیہ صفحہ 2

9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعرات 15 نومبر 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-30 a.m	تعارف
3-10 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-05 a.m	پیرہن
4-25 a.m	مجلس سوال وجواب
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-30 a.m	نیا چاند دیکھنا
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-05 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
8-05 a.m	آئینہ
8-30 a.m	حضور کی مجلس سوال وجواب
9-25 a.m	چائنیز سیکھئے
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-55 a.m	سندھی مذاکرہ
12-50 p.m	سندھی پروگرام
1-00 p.m	آئینہ
1-25 p.m	دستاویزی پروگرام
2-00 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-25 p.m	چائنیز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	حضور کی مجلس سوال وجواب
7-30 p.m	نیا چاند دیکھنا
7-50 p.m	ہومیوپیتھی کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر۔
9-25 p.m	چائنیز سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-55 p.m	اردو کلاس

جمعہ 16 نومبر 2001ء

12-55 a.m	دستاویزی پروگرام
1-40 a.m	مجلس سوال وجواب (انگلش)
2-40 a.m	سنگ میل
3-00 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
4-00 a.m	آئینہ
4-25 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
5-50 a.m	چلڈرنز کلاس
6-50 a.m	مجلس عرفان
7-40 a.m	نیا چاند دیکھنا
8-10 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
8-50 a.m	سالانہ صنعتی نمائش
9-20 a.m	لجنہ میگزین
10-05 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
11-55 a.m	سرائیکی مذاکرہ
12-55 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (فٹ بال)
1-35 p.m	نیا چاند دیکھنا
2-05 p.m	اردو کلاس
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
3-45 p.m	بنگالی پروگرام
4-15 p.m	سیرۃ النبیؐ
5-00 p.m	تلاوت۔خبریں۔ملفوظات
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (براہ راست)
7-00 p.m	سالانہ صنعتی نمائش
7-30 p.m	مجلس عرفان
8-25 p.m	نیا چاند دیکھنا
8-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

خبریں

ربوہ: 8 نومبر 2001ء
جمعہ نومبر- غروب آفتاب: 5-15
ہفتہ 10-نومبر- طلوع فجر : 5-07
ہفتہ 10-نومبر- طلوع آفتاب: 6-29

پاک فوج میں بغاوت نہیں ہو سکتی-صدر

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان افغانستان کی تقسیم کے کسی بھی فارمولے کی مخالفت کرے گا- افغانستان کی تقسیم کی کوئی بھی تجویز قابل عمل نہیں ہے- پاکستان کی فوج دنیا کی منظم ترین فوج ہے اور یہ اپنے کسی بھی چیف کے خلاف بغاوت نہیں کر سکتی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لئے جاتے ہوئے ترکی کے شہر استنبول میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جنرل مشرف نے کہا کہ افغانستان میں صرف وسیع البنیاد حکومت کے قیام سے ہی پائیدار امن قائم ہو سکتا ہے- کوئی بھی بیرونی حکومت ملک نہیں چلا سکتی اگر کسی بھی دوسرے ملک نے افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی کوشش کی تو یہ ملک ایک بار پھر خانہ جنگی کی لپیٹ میں چلا جائے گا- پاکستان افغانستان میں پائیدار امن کا خواہاں ہے اور وہاں وسیع البنیاد حکومت کی حمایت کرتا ہے-

قندھار اور مزار شریف میں مزید بمباری-

امریکہ کے جنگی طیاروں نے ہرات' کابل' قندھار اور مزار شریف پر شدید بمباری جاری رکھتے ہوئے مختلف مقامات کو نشانہ بنایا- کابل کے شہریوں کے مطابق کابل پر امریکیوں کے ہیلی کاپٹر کی پرواز کے دوران ایک شدید دھماکے کی آواز سنی گئی- امریکہ نے شمالی افغانستان میں قندھار اور مزار شریف میں مختلف مقامات پر مزید بمباری کی- امریکی طیاروں نے بگرام کے ہوائی اڈے کے قریب طالبان کے زیر کنٹرول علاقے خان آغا کے دیہات کو نشانہ بنایا- اس کے بعد پورے علاقے میں دھوئیں کے گہرے بادل چھا گئے-

ہم ہتھیار نہیں ڈالیں گے - پاکستان میں متعین افغان سفیر ملا عبدالسلام نے کہا ہے کہ امریکہ چاہے ہم پر ایٹم بم چلا دے، ہم ہتھیار نہیں ڈالیں گے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں سینئر ایڈیٹر اور صحافیوں سے ملاقات کے دوران کیا- انہوں نے کہا کہ امریکہ کے ایٹم بم چلانے سے دنیا پر اس کی وحشت اور بربریت آشکار ہو جائے گی- امریکہ جیسے چاہے ہتھکنڈے استعمال کرے، ہم اسلام سے دستبردار نہیں ہوں گے-

مذاکرات چاہتے ہیں تو حالات سازگار بنائیں - وزیراعظم واجپائی نے پاک بھارت مذاکرات سے قبل ماحول سازگار بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے- اور کہا ہے کہ بات چیت کا کوئی نہ کوئی ایجنڈا ہونا چاہئے- ماسکو میں روس کے دورے کے اختتام پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے واجپائی نے کہا کہ بین الاقوامی دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے دوہرا معیار ترک کئے جانے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بھارت اور روس نے کئی اہم معاہدوں پر دستخط کئے ہیں جن میں تامل ناڈو کی ریاست میں ایٹمی بجلی گھر کی تعمیر کا منصوبہ بھی شامل ہے صدر مشرف سے ملاقات کے بارے میں کئے گئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کے صدر کے ساتھ بات چیت اس وقت ہو سکتی ہے جب سازگار ماحول پیدا کیا جائے-

گورنر کا تھانے پر چھاپہ - گورنر پنجاب نے گوجرانوالہ کے دورہ کے دوران تھانہ ایمن آباد کا اچانک معائنہ کیا- انہوں نے فرائض سے غفلت برتنے اور ایک شہری کو ناجائز حراست میں رکھنے کے جرم میں تھانے کے ایس ایچ او دیگر تین تھانیداروں سمیت سات پولیس ملازمین کو برخاست کر کے ان کے خلاف مقدمات درج کرنے کے احکامات صادر کئے-

امریکہ کی 73 ملین ڈالر کی ہنگامی امداد-

امریکہ پاکستان کو سات کروڑ تیس لاکھ ڈالر کی ہنگامی فوجی امداد دے گا تاکہ وہ افغانستان کے ساتھ اپنی طویل سرحد کی زیادہ بہتر حفاظت اور نگرانی کر سکے- اس بات کا اعلان وزارت خارجہ کے ترجمان نے پریس بریفنگ کے دوران کیا- اس امداد میں فوجی گاڑیاں' کمیونیکیشن اور اندھیرے میں دیکھنے کے آلات اور تربیت بھی شامل ہو گی- تفصیلات طے کرنے کے لئے وفد اگلے ہفتے پاکستان آئے گا-

دوسرے روز بھی ڈیزی کٹر بموں سے بمباری - امریکی طیاروں نے طالبان کی فرنٹ لائنز پر دوسرے روز بھی دنیا کے سب سے بڑے اور خطرناک ترین ''ڈیزی کٹر'' بموں سے بمباری جاری رکھی- اس کے علاوہ بی 52 طیاروں سے بھی بمباری کی گئی-

تیل مزید سستا ہو گیا - عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتیں مزید گر کر 18.96 ڈالر فی بیرل ہو گئی ہیں- قیمتوں میں کمی کی وجہ طلب کے مقابلے میں رسد زیادہ ہونا بتایا جاتا ہے-

11 بھارتی فوجی ہلاک لشکر طیبہ نے راشٹریہ رائفلز کے کیمپ پر فدائی حملہ کر کے 11 بھارتی فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہے-

بفضل تعالیٰ مورخہ 11-11-2001
ماڈرن کاہلوں موٹرز کا افتتاح ہو رہا ہے
احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں کی سروس و ریپئرنگ کرانے کے لئے تشریف لائیں
ماڈرن کاہلوں موٹرز
مین سرگودھا روڈ ربوہ فون 04524-214514

سچی بوٹی ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
کی گولیاں
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

زکام، چھینکیں، انفلوئنزہ
بظاہر معمولی مگر تکلیف دہ ہیں
فلو کیوریٹو سمیل Flu Curative Smell
سے صرف سونگھنے سے ہی فوری کنٹرول!
پرانے زکام کے لئے Cold Cure & Caps
پرانی چھینکوں کیلئے Sneezing Cure & Caps
فلو، انفلوئنزہ بخار کیلئے Influenza Tabs
بفضل تعالیٰ شفا بخش ہیں-
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
فون کلینک: 771 ہیڈ آفس: 213156 سیلز: 211047

نواز سیٹلائٹ
6 فٹ سالڈ ڈش M.T.A کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور فون دکان 7351722
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی فون گھر 5865913

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ - کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان شجر کار ڈبچی ٹیبل ڈائز - کوشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- نیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
☎ 042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ- فون نمبر 213218

Mian Bhai
میاں بھائی
ہرکولیس آٹو پارٹس کی دنیا میں با اعتماد نام
HERCULES
آئل فلٹر - بریک آئل
پٹہ کمانی - سلنسر بکس و سلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس
طالب دعا میاں عبداللطیف - میاں عبدالماجد

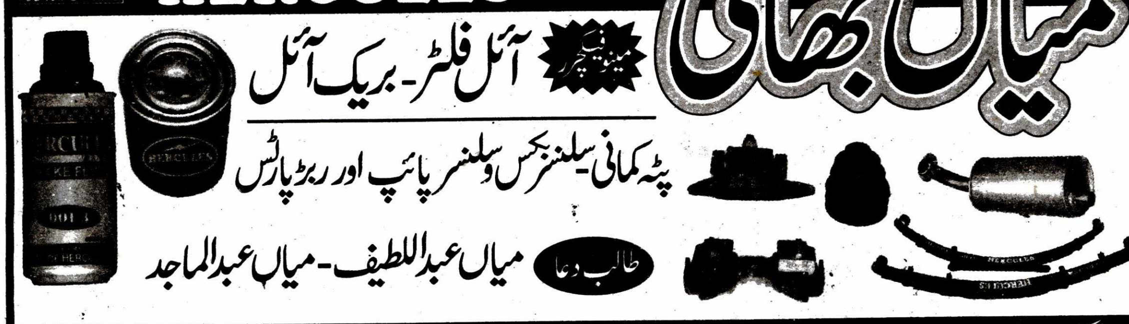

گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ - کوٹ شہاب الدین - جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517 E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk